2020年7月10日ジャング紙ラホール版1面

این سی او سی نے منظوری دیدی

ملک بھر میں تعلیمی ادارے 15 ستمبر سے کھولے جائینگے شفقت محمود

جولائی کے دوسرے ہفتے سے فنی تعلیم کے اداروں، مدارس کو امتحانات لینے کی اجازت ہوگی، ایس او پیز پر عمل درآمد لازمی ہوگا

اگست میں ماہرین صحت کیساتھ 2 اجلاسوں میں وبا کا جائزہ لیں گے، حالات موافق نہ ہوئے تو ادارے نہیں کھولیں گے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (وقائع نگار) وفاقی وزیر تعلیم و پیشہ وارانہ تربیت شفقت محمود نے کہا ہے کہ ملک بھر میں تمام تعلیمی ادارے 15 ستمبر سے کھولے جائیں گے، جولائی کے دوسرے ہفتے سے ایس او پیز کے تحت فنی تعلیم اور مدارس کو امتحانات لینے کی اجازت ہوگی۔ عید کے بعد یونیورسٹیوں کو اختیار ہوگا کہ وہ 30 فیصد طلباء کو ہاسٹلز میں رکھ سکیں۔ جمعرات کو ایک بیان میں شفقت محمود نے کہا کہ ستمبر میں تعلیمی ادارے کھولنے کی این سی او سی نے بھی منظوری دے دی ہے۔ تعلیمی ادارے کھولنے کے حوالے سے اگست میں ماہرین صحت کے ساتھ دو اجلاس ہوں گے جس میں وبا کا جائزہ لیا جائے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اگر حالات موافق نہ ہوئے تو تعلیمی ادارے نہیں کھولے جائیں گے، جولائی کے دوسرے ہفتے سے فنی تعلیم کے اداروں اور مدارس کو امتحانات لینے کی اجازت ہوگی۔ امتحانات کے لئے ایس او پیز پر عمل درآمد لازمی ہوگا اور جو ادارے اسی او پیز پر عمل نہیں کریں گے ان کو امتحانات لینے سے روک دیا جائے گا، تعلیمی اداروں کو اساتذہ اور سٹاف بلانے اور دفاتر کھولنے کی اجازت ہوگی۔ یونیورسٹیاں عید کے بعد 30 فیصد طلباء کو ہاسٹل میں بلا سکیں گے جن علاقوں میں انٹرنیٹ کی سہولت نہیں ہے یا جو طلباء تحقیقی کام کر رہے ہیں ان کو ترجیح دی جائے گی، ادارے سٹاف اور بلائے جانے والے طلباء کا ٹیسٹ کرانے کے پابند ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی ادارے کھولنے کے لئے ایس او پیز کی تیاری کے لیے تجاویز آ رہی ہیں۔ صوبوں سے بھی کہا ہے کہ اس او پیز کی تیاری کے لیے تجاویز دیں۔ شفقت محمود نے کہا کہ تعلیمی ادارے مرحلہ وار کھولے جائیں گے۔ پہلے بڑے بچوں کو بلایا جائے گا۔ کلاسوں کو تقسیم کرنے کی بھی تجویز ہے تاکہ بچوں کے درمیان فاصلے کو برقرار رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وہ نجی تعلیمی اداروں کی مالی مشکلات سے آگاہ ہیں ان کے لیے مختلف تجاویز زیر غور ہیں جن پر فیصلہ جلد ہو جائے گا۔